www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ڈاکٹر ابو جابر عبد اللہ دامانوی

مقالات

فحاشی کی اشاعت، اللہ کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف ہے

حکومت اور سوداگرانِ فحاشی کے لیے دعوتِ فکر!

آج امتِ مسلمہ ہر طرف مصائب و مشکلات کا شکار ہے۔ دشمن ان پر مسلط ہو چکا ہے۔ ان کی خواتین کی عزت تک محفوظ نہیں رہی بلکہ انہیں بر سر عام ننگا کر کے اجتماعی آبروریزی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوان، بوڑھوں اور معصوم بچوں تک کو قتل کیا جا رہا ہے۔ کہیں یہی مسلمان آپس میں دست بہ گریبان ہیں اور ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بن چکے ہیں۔

یہ امت جو کبھی دنیا میں سربلند تھی اور اس کی ہیبت اور دبدبہ دشمن پر چھایا ہوا تھا اور ہر کوئی اس کی عظمت کا معترف تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ اس کی عظمت کا چراغ گل ہونے لگا۔ دشمن کے دلوں سے اس کی ہیبت اور دبدبہ ختم ہو گیا۔ اور اب عالم یہ ہو چکا ہے کہ یہ امت ہر طرف ذلیل و خوار ہو رہی ہے بلکہ ذلت ان کا مقدر بن چکی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ دنیا میں انتہائی کمزور اور غیر محفوظ بھی ہو چکی ہے، اور دشمن کا تر نوالہ بن چکی ہے۔

غور و فکر کا مقام ہے کہ یہ امت آخر دنیا میں اس قدر ذلیل و خوار اور غیر محفوظ کیوں ہو گئی ؟ اس کی وجہ صاف ظاہر ہے کہ اس نے اپنے رب کو فراموش کر دیا۔ اور اپنے مالک حقیقی کا حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی عبادت و بندگی اور اطاعت کے لیے پیدا کیا تھا :

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ﴾ (الذاریات : ۵۶)

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔"

انسان اللہ تعالیٰ کا عبد یعنی غلام ہے اور غلام کا کام اپنے آقا کی اطاعت کرنا ہوتا ہے لیکن آج اس انسان نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے اور زندگی کا مقصد کھیل تماشے کو بنا لیا ہے :

﴿وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا﴾

"اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے، ان سے کچھ کام نہ رکھو۔" (الانعام : ۷۰)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ﴾ (المؤمنون : ۱۱۵)

"کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے"

افسوس کہ ان کے شب و روز اب گناہوں، نافرمانیوں اور کھیل تماشوں میں بسر ہونے لگے ہیں۔ یہ امت اب اس قدر نافرمان ہو چکی ہے کہ اس نے گناہوں کو گناہ سمجھنا بھی چھوڑ دیا ہے بلکہ اب یہ گناہ ان کے روزمرہ کے معمول بن چکے ہیں۔ حیاباختہ گانے سننا، ٹی وی، وی سی آر اور ڈش انٹینا کا استعمال اب ہر گھر کی ضرورت بن گیا ہے اور یوں ہر گھر سینما گھر بن چکا ہے۔ مراثی، ڈھوم، کنجر اور فاحشہ عورتوں نے اب فنکار، گلوکار اور آرٹسٹ کے نام اختیار کر لیے ہیں۔

فلمی گانوں اور ٹی وی میں عشق و محبت کے نام سے مسلمانوں کو بے شرم و بے حیا بنانے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ نوجوان بہن، نوجوان بھائی اور ماں باپ ایک ساتھ بیٹھ کر فحش مناظر دیکھتے ہیں۔ اور ذرا بھی نہیں شرماتے کیونکہ ان میں اب حیا نام کی کوئی رمق تک باقی نہیں رہی۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان بہن اور بھائی کی آنکھوں سے شرم و حیا کا پانی خشک ہو چکا ہے۔ والدین جو اس جرم کے اصل مجرم ہیں اور اپنی اولاد کو بے حیا بنانے کا بڑا سبب ہیں، ان کے دل بھی اللہ کے خوف سے بالکل خالی ہو چکے ہیں۔ حالانکہ حیا امت مسلمہ کا اصل زیور تھا اور غیر مسلم اقوام یہود و نصاریٰ ان سے یہ زیور چھیننے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے :

"الحياء شعبة من الايمان" (بخاری و مسلم بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان)

"حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔"

جناب عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"الحياء لا يأتي إلا بخير وفي رواية الحياء خير كله" (بخاری و مسلم بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الادب، باب الرفق والحیاء و حسن الخلق)

"شرم و حیا خیر و بھلائی کے علاوہ کوئی چیز لے کر نہیں آتی۔" (یعنی حیا سے ہمیشہ بھلائی ہی پیدا ہوتی ہے) اور ایک روایت میں ہے۔ "حیاء ساری کی ساری خیر و بھلائی اور خوبی ہی ہے۔"

جناب عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

"پہلے انبیاء کرامؑ کے کلام میں سے جو بات لوگوں نے پائی (یعنی ان کے کلام میں جو بات موجود تھی) وہ یہ ہے :"إذا لم تستحي فاصنع ما شئت" (صحیح بخاری)

"جب تجھ میں شرم و حیا ختم ہو جائے تو پھر کر جو تیرا جی چاہے۔"

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

شرم وحیا ہی انسان کو ہر قسم کی برائی اور بدکاری سے روکتی ہے اور جب انسان میں یہ جوہر ہی ختم ہو جائے تو پھر اسے برائی اور بدکاری سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔

جناب ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"الحياء من الإيمان والإيمان في الجنة والبذاء من الجفاء والجفاء في النار" رواہ احمد (۲/۵۰۱) والترمذی وقال الترمذی : ہذا حدیث حسن صحیح ورواہ الحاکم (۱/۵۲) وقال صحیح علی شرطھما واقرہ الذہبی

"حیا ایمان کا ایک حصہ ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بے شرمی وبے حیائی ظلم کا ایک حصہ ہے اور ظلم جہنم میں ہے۔"

ثابت ہوا کہ حیادار مومن کا انجام جنت ہے جب کہ بے شرم وبے حیاء انسان کا انجام جہنم ہے۔ اسی طرح جو لوگ اہل ایمان میں بے شرمی وبے حیائی اور فحاشی کو پھیلانے کے محرک ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ اسلامی معاشرے میں سے شرم وحیا کا جنازہ اٹھ جائے ایسے لوگ دنیا میں بھی دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے اور آخرت میں بھی انہیں دردناک عذاب دیا جائے گا۔ اور جہنم کا عذاب انتہائی سخت اذیت ناک اور ناقابل برداشت عذاب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ أَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لاَ تَعْلَمُوْنَ﴾ (النور : ۱۹)

"جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا میں اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ (عذاب کی شدت کو) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

جو لوگ اپنے گھروں میں فلمی گانے، ٹی وی، وی سی آر اور ڈش انٹینا خرید کر لا چکے ہیں، یہ چیزیں ان کے دین وایمان کو کس قدر نقصان پہنچا رہی ہیں، اس کا اندازہ اس آیت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے :

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًاأُوْلٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ- وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ آيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْ أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ﴾ (لقمان : ۶، ۷)

"اور لوگوں میں بعض وہ بھی ہیں کہ جو خریدار ہیں کھیل تماشے کی باتوں کے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے علم کے بغیر بھٹکا دیں اور اسے (اسلام کو) ہنسی مذاق بنا ڈالیں ایسے لوگوں کے لیے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ بڑے گھمنڈ کے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ساتھ اس طرح رخ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے کان بہرے ہیں پس مژدہ سنادو اسے دردناک عذاب کا۔"

سعدائے مفلحین کے مقابلہ میں یہ ان اشقیاء کا ذکر ہے جو اپنی جہالت اور عاقبت نااندیشی سے قرآن کریم کو چھوڑ کر ناچ رنگ، کھیل تماشے یا دوسری واہیات وخرافات (جیسے ٹی وی، وی سی آر، ڈش وغیرہ) میں مستغرق ہیں اور چاہتے ہیں اور کہ دوسروں کو بھی ان ہی مشاغل وتفریحات میں لگا کر اللہ کے دین اور اس کی یاد سے برگشتہ کردیں اور دین کی باتوں پر خوب ہنسی مذاق اڑائیں۔

حضرت حسنؒ "لهو الحديث" کے متعلق فرماتے ہیں: "كل ماشغلك عن عبادة الله وذكره من السمر والأضاحيك والخرافات والغناء ونحوها" (روح المعانی) یعنی "لھو الحدیث" ہر وہ چیز ہے جو اللہ کی عبادت اور یاد سے ہٹانے والی ہو۔ مثلاً فضول قصہ گوئی، ہنسی مذاق کی باتیں، واہیات مشغلے (جیسے ڈرامے، فلمیں اور گانا بجانا وغیرہ) (تفسیر عثمانی)

ان آیات میں ان کفار کا ذکر ہے جو نبی ﷺ کے قرآن پیش کرنے کے مقابلے میں گانے اور ناچنے والی عورتیں لوگوں کے سامنے پیش کرتے تھے۔ بالکل یہی حالت آج کل مسلم قوم کی ہو گئی ہے کہ وہ قرآن کریم کو چھوڑ کر گانے، موسیقی، ٹی وی اور ناچ رنگ کی دلدادہ اور انہی چیزوں کی خریدار بن چکی ہے۔ بلکہ اب وہ اس معاملے میں ان کفار سے بھی دو ہاتھ آگے نکل چکی ہے۔

بے شرمی وبے حیائی کے کام حرام ہیں

﴿قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوْا بِاللهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَأَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللهِ مَا لاَ تَعْلَمُوْنَ﴾ (الاعراف: ۳۳)

"اے نبی ﷺ! ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں: بے شرمی کے کام، خواہ کھلے ہوں یا چھپے، اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لیے اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے۔"

﴿قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَاحَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلاَّ تُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلاَ تَقْتُلُوْا أَوْلاَدَكُمْ مِنْ إِمْلاَقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلاَ تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ......﴾ (الانعام: ۱۵۱)

"اے نبی ﷺ! ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کیا چیزیں حرام کی ہیں: (۱) یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو (۲) اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو (۳) اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی دیں گے (۴) اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی ...."

﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِيْ الْأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّبًا وَلاَ تَتَبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لاَ تَعْلَمُوْنَ﴾ (البقرہ: ۱۶۸، ۱۶۹)

"لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، تمہیں بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں کہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں۔"

جناب ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ غیرت کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"والله انى لأغار والله أغير منى ومن غيرته نهى عن فواحش" (مسند احمد: ج۲ ص ۳۲۶ و قال الہیثمی رواہ احمد و رجالہ ثقات (مجمع الزوائد: ج۶ ص ۲۵۴)

"اللہ کی قسم بے شک میں غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیور ہے۔ اور اللہ کی غیرت کا ایک حصہ یہ ہے کہ اس نے فحش (بے شرمی و بے حیائی اور بدکاری) سے منع فرمایا ہے"

ایک حدیث میں ہے:

"ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش ولا البذي"

"مومن نہ تو طعنے دینے والا، نہ لعنت و ملامت کرنے والا، نہ فاحش (یعنی نہ بے شرم و بے حیا و بدکار) اور نہ زبان دراز ہوتا ہے۔" رواہ الترمذی والبیہقی فی شعب الایمان (مشکوٰۃ المصابیح ج ۳ ص ۱۳۶۲) و کتاب الایمان لابن ابی شیبۃ و قال الالبانی: والحدیث صحیح الاسناد ص ۳۶، طبع کویت

قوموں کے عروج و زوال کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہم سب کے غور و فکر اور آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی ہے:

﴿فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوْا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوْا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا، إِلاَّ مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلاَ يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا﴾ (سورہ مریم: ۵۹، ۶۰)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"پھر اس کے بعد ایسے نا لائق پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور دلی خواہشات میں لگ گئے، تو ان کی گمراہی ضرور ان کے سامنے آئے گی، مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو ایسے لوگ جنت میں جائیں گے اور ان پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔"

امتِ مسلمہ آج دنیا میں ذلیل وخوار اور انتہائی کمزور ہو چکی ہے اور آخرت کا شدید ترین اور ابدی عذاب بھی ان کے سروں پر منڈلا رہا ہے۔ کیا ایسا تو نہیں کہ ہم نے بھی اس آیت کے مصداق ترکِ اعمال صالحہ کو اپنا شیوہ اور فحاشی و بے حیائی کو اپنی فطرتِ ثانیہ بنالیا ہے۔ اور ہم اللہ کی وعید کا مصداق بن رہے ہیں۔ یہ امر ہم سب کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ ہمارے مخلصانہ رائے ہے کہ امت مسلمہ اگر ذلت وخواری کے اس عمیق غار سے نکلنا چاہتی ہے اور آخرت کے عذاب سے بچنا چاہتی ہے تو دین اسلام کی طرف سچے دل سے پلٹ آئے۔ اور شریعتِ اسلامیہ یعنی قرآن و حدیث کو اپنے جسم، گھر اور اپنے وطن پر عملاً نافذ کرے تو جہاں آخرت کی کامیابی و کامرانی اس کا مقدر ہوگی وہاں دنیا میں بھی عزت ووقار سے جی سکے گی۔

ہم سوداگرانِ فحاشی کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اللہ کے عذاب سے ڈر جائیں اور اللہ کا خوف اختیار کرتے ہوئے فوراً اس حیاسوز کاروبار کو ختم کر دیں۔ اور حکومتِ وقت کو بھی دعوتِ فکر دیتے ہیں کہ وہ اس دن کے آنے سے پہلے کہ جب وہ سب سے زیادہ کمزور اور بے اختیار ہوں گے آج اپنے اختیار کو استعمال کر کے فحاشی کے اس تمام کاروبار کو فوری طور پر بند کرنے کے واضح اور ٹھوس اقدامات کرے، کیا عجب ہے کہ ان کا یہ عمل انہیں آخرت کے شدید عذاب سے بچالے۔ آمین! وما علینا إلا البلاغ المبین

قارئین سے ضروری گذارشات!

محدث کے قارئین کو علم ہے کہ مجلہ ہذا چند ماہ سے ماہانہ اشاعت کی صورت باقاعدہ ہر ماہ اُن کو پہنچ رہا ہے۔ محدث مخصوص علمی مزاج اور تحقیقی مضامین کی بدولت دیگر معاصر پرچوں میں خصوصی امتیاز کا حامل ہے جس بنا پر آپ نے بھی اس کے مطالعے کو پسند کیا ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ محدث میں امتِ اسلامیہ کی علمی راہنمائی کے لئے پیش کیا جانے والا منہج ہی درست ہے تو ازراہِ کرم اس کے مطالعے کو جاری رکھتے ہوئے درج ذیل امور کی انجام دہی فرمائیں!! جزاکم اللہ

☆ اپنے ذمہ ادارہ 'محدث' کے بقایاجات جلد ادا کر دیں!

☆ اپنا زر تعاون اولین فرصت میں ارسال کریں تاکہ مجلّہ کی ترسیل میں کوئی انقطاع نہ ہو۔

☆ مجلہ ہذا کو اپنے حلقہ میں متعارف کرائیں جس کیلئے نمونہ کا پرچہ مفت ارسال کیا جائے گا۔

☆ کسی قاری کی طرف سے ۵ خریدار فراہم کرنے پر چھٹا پرچہ مفت ارسال کیا جائے گا۔

☆ فوری اور جلد تعمیل کی خاطر خریداری نمبر اور مطلوبہ دستاویز کی نقول ہمراہ ارسال کریں۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ